سوال

میں نے نیت کی کہ اگر میں کوئی کام کروں تو میری بیوی کو طلاق بالفعل طلاق کی نیت تھی، توکیا اگر میں وہ کام مجبوری کی حالت میں کروں تو طلاق واقع ہوجائیگی ؟ اور اگر میں یہ عمل ایک بار سے زائد بار کروں توکیا ہر بار طلاق واقع ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اگر تو یہ معاملہ صرف طلاق کی نیت پر منحصر تھا اور آپ نے زبان سے الفاظ نہیں نکلے تو طلاق واقع نہیں ہوگی

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" طلاق کے لفظ کے بغیر طلاق واقع نہیں ہوگی؛ مگر دو حالتوں میں :

پہلی : جو شخص کلام کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو مثلا گونگا شخص جب اشارہ سے اپنی بیو کو طلاق دے تو طلاق واقع ہوجائیگی ، امام مالک اور امام شافعی اور اصحاب الرائے کا یہی کہنا ہے ، ہمارے علم کے مطابق تو اس میں کوئی اختلاف نہیں

دوسری :

جب طلاق لکھ دے اگر تو اس نے بیوی کو طلاق دینے کی نیت کی تو اس کی بیوی کو طلاق ہوجائیگی ، امام شعبی اور نخعی اور زہری اور حکم اور ابو حنیفہ اور مالک رحمہم اللہ کا قول یہی ہے ، اور امام شافعی رحمہ اللہ سے یہی منصوص ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (373/7).

لیکن اگر آپ نے طلاق کے الفاظ بولے اور اسے کسی معین عمل پر طلاق کی نیت سے معلق کیا تو یہ عمل کرنے پر طلاق واقع ہوجائیگی ، لیکن اگر آپ بھول کر یا مجبور ہو کر کریں تو پھر طلاق واقع نہیں ہوگی

ابن حجر الھیتمی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" جب کسی شخص نے طلاق وغیرہ کی قسم اٹھائی کہ اگر کوئی کام کرے تو طلاق اور اس نے وہ کام بھول کر سر انجام دے لیا یا یاد ہونے کی صورت میں لیکن وہ اس فعل پر مجبور تھا یا اختیار کے ساتھ لیکن وہ اس معلق کردہ سے جاہل تھا حکم سے نہیں تو مندرجہ بالا حدیث " بلاشبہ اللہ تعالی نے میری امت کو بھول چوک اور خطا و نسیان اور جس پر انہیں مجبور کردیا گیا ہو معاف کردیا ہے " کی بنا پر اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی ، یعنی اللہ تعالی انہیں ان تین امور میں مؤاخذہ نہیں کریگا جب تک اس کے خلاف دلیل نہ ہو ، مثلا تلف کرنے کی ضمان تو اس کا کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ نہیں کیا " انتہی

دیکھیں : الفتاوی الفقھیۃ الکبری (178/4).

اس لیے اگر مجبور ہونے سے آپ کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو اس عمل پر مجبور کیا گیا تو پھر اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی اور اگر آپ مکرہ یعنی مجبور نہ تھے تو طلاق واقع ہو گئی

اور جب بھول جانے یا جبر کی بنا پر طلاق واقع نہیں ہوئی تو پھر طلاق اپنے حال پر معلق ہے، اس لیے اگر آپ نے بعد میں یہ عمل کیا تو طلاق واقع ہو جائیگی

رہا یہ مسئلہ کہ آیا کیا جب بھی آپ یہ عمل کریں تو طلاق واقع ہو جائیگی یا نہیں ؟

تو یہ آپ کے الفاظ پر منحصر ہے جو آپ نے زبان سے ادا کیے تھے، اگر آپ نے کہا : اگر میں نے ایسا کیا تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں صرف طلاق ایک بار ہی واقع ہوگی

اور اگر آپ نے کہا : جب بھی میں نے یہ کام کیا تو میری بیوی کو طلاق، تو اس صورت میں عمل کے تکرار سے طلاق میں بھی تکرار ہوگا

لیکن اگر آپ نے کچھ نہیں کہا اور معاملہ صرف ابھی نیت تک ہی محدود تھا تو طلاق واقع نہیں ہوگی، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

105998